جنازہ دیکھ کر کھڑا ہونا کیسا ہے؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1347

تاریخ اجراء: 19 جمادی الاخریٰ 1444ھ/12 جنوری 2023ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

جنازہ کسی جگہ سے گزرے، تو اسے دیکھ کر کھڑے ہونا چاہئے یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی جگہ بیٹھے ہوں اور وہاں سے جنازہ گزرے، تو کھڑا ہونا ضروری نہیں، اور کھڑے ہونے کے متعلق روایت میں جو حکم آیا ہے، وہ منسوخ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم پہلے کھڑے ہوتے تھے لیکن بعد میں اسے ترک فرما دیا۔ ہاں جو شخص ساتھ جانا چاہتا ہے، وہ اٹھے اور جنازے کے ساتھ شامل ہو جائے۔ در مختار میں ہے "(ولا يقوم من في المصلى لها إذا رآها) قبل وضعها ولا من مرت عليه هو المختار، وما ورد فيه منسوخ زيلعي" ترجمہ: اور جو جنازگاہ میں ہے وہ جنازہ دیکھ کر اسے رکھے جانے سے پہلے، اس کے لیے کھڑا نہ ہو اور نہ وہ جس کے پاس سے جنازہ گزرا، یہی مختار ہے۔ اور جو کھڑے ہونے کے متعلق روایت آئی ہے، وہ منسوخ ہے۔ یہ علامہ زیلعی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "(قوله وما ورد فيه) أي من قوله - صلى الله عليه وسلم - «إذا أيتم الجنازة فقوموا لها حتى تخلفكم أو توضع». اهـ. ح" (قوله منسوخ) أي بما رواه أبو داود وابن ماجه وأحمد والطحاوي من طرق عن علي «قام رسول الله - صلى الله عليه وسلم - ثم قعد» ولمسلم بمعناه، وقال "قد كان ثم نسخ" شرح المنية" ترجمہ: اس کے متعلق جو روایت وارد ہوئی، وہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا یہ فرمان ہے: "جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ آگے گزر جائے یا اسے نیچے رکھ دیا جائے۔ یہ حلبی میں مذکور ہے۔ اور یہ روایت اس روایت کی وجہ سے منسوخ ہے، جسے ابو داود، ابن ماجہ، احمد، طحاوی نے کئی اسانید سے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا کہ: اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ

وسلم نے قیام فرمایا پھر بیٹھے رہنے کا عمل فرمایا۔اور امام مسلم نے اس کے ہم معنی روایت کیا ہے اور فرمایا: کھڑے ہونے کا عمل شروع میں تھا پھر منسوخ ہو گیا۔ یہ شرح منیہ میں مذکور ہے۔(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی حمل المیت، ج03، ص160، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "اگر کسی جگہ بیٹھے ہوں اور وہاں سے جنازہ گزرا تو کھڑا ہونا ضرور نہیں، ہاں جو شخص ساتھ جانا چاہتا ہے وہ اٹھے اور جائے۔"(بہار شریعت، ج01، حصہ4، ص824، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net